رب زدني علماً

سچل سرمست

شاعر هفت زبان



روضہ مبارڪ حضرت سچل سرمست رحہ

مؤلف

الحاج قاضي علي اڪبر درازي



الحاج قاضي علي اكبر درازي
روهڙي



بسم الله الرحمن الرحيم

این سخن شعر کئي باشد اے پسر
این همه ذکر است آیات و خبر

معنی: میرے بیٹے! میری باتیں صرف شاعری نہیں ھے، یہ تمام باتیں ذکر خدا، اللہ کی آیتیں اور رسول پاک کی حدیثیں ھیں.

سچل سرمست

شاعر ھفت زباں

مولف :-
الحاج قاضي علي اکبر درازی

طابع و ناشر
سچل سرمست کوآپریٹو اکیڈمي لمیٹڈ

بار اول — سپتمبر ۱۹۶۶ — جلد ۱۰۰۰

ھدیہ ۵ روپیہ

گذارش

اس سے پہلے سندھی ادبی بورڈ کے طرف سے مولوی محمد صادق صاحب نے سچل سرمست کا اردو کلام شایع کیا ھے لیکن انکو شاید یہ خبر نہیں تھی کہ یہ اردو کلام گذشتہ ڈیڑھ صدی پرانہ ھے لہذا آج کی اردو کے قابلہ میں فرق ھونا ایک لازمی امر ھے. انھوں نے اپنی مرضی کے مطابق سارے کلام میں زبان کی درستی کر کے اپنی قابلیت دکھائی ھے جس سے کلام کا اصل لطف ختم ھو گیا ھے. اس لئے آپکا اصل کلام دوبارہ شایع کیا گیا ھے. پرانے الفاظ کے معنیٰ تحریر کئے گئے ھیں.

الفقیر

قاضي علي اکبر درازي

بسم اللہ الرحمان الرحیم

اردو کلام

نوٹ:- یہ کلام گذشتہ ڈیڑھ صدي پرانہ ھے لھذا آج کی اردو میں فرق ھونا ایک لازمی، امر ھے

کافي نمبر ۱-

ترجیح بند: کہا کر سرّ انا ھو کا- سرے میدان آؤنگا
گلی اب چھوڑ دلبر کی- طرف دیگر نہ جاؤنگا

۱- کہا جب سر انا سرہ- تو یہ معلوم ھوتا ھے
جہاں خلقت پاؤں نہیں پایا- وھاں کونتل کڈاؤنگا

۲- نرد کر سر چلاتاھوں- جو رکھہ کر خیال خانے کا
بساطے برہ کی بازي بلاشک وہ بناؤنگا

۳- دئی کا دین باطل ھے- نکل باھر مذاھب سون
حکم بھی وحدت کا- چپ و راست چلاؤنگا

۴- وہی بسمع وہی بیصر- نشانی حق کی یہی ھے
وہی ینطق صحیح کرکے- کلی سر ھم سناؤنگا

۵- مقرر ھوں میسر ھوں- قدم باھر نہ دھرتا ھوں
ملامت بار باري ھے- جو اب سر پر اٹاؤنگا

۶- کہا ھے پیر یوں مجھکو- نہیں تم غیر حق ھرگز
ولا موجود الا ھو- نقارہ یہ بجاؤنگا

۷- حکم ھوتا ھے جب مجھکو- بجاؤ نوبت اناالحق کي
اسی عالم میں برھے کا- تماشا تب دکھاؤنگا

۸- هو الظاہر هو الباطن- جو دونوں جگ میں حق ھوتا
کہا جو کچھ منصور سولی پر- وهی میں کھاؤنگا

۹- "سچل" ھے سر معنیؔ کا- جو جس دیکھاھے تس دیکھا
عشق کی آگ میں یارو- دل و جان دم جلاؤنگا.

کافی نمبر ۲-

ترجیع بند: اگر اپنا قدر جانو- سپه سالار تم ہوگا
کیا اندر کیا باھر- ھمہ اظهار تم ہوگا

۱- عجب ھے بات باطن کی- بگوشر دل سنو صاحب
یقین کے آو میدان میں- اصل اسرار تم ھوگا

۲- ہوینگے کب تک غافل- قدر نعمت اپنی سے
جو آپکو کر صحیح جانے- سوئی سردار تم ھوگا

۳- گمان کو چھوڑکر دیکھو- دئی کو دور کر دل سے
جسکی طلب کرتے ھو- وهی تکرار تم ھوگا

۴- کیا کیا کام اسکندر- جو فاتح ملک لیجاتا
پکڑلے ملک دل کا تم- سکندر وار تم ھوگا

۵- سولی پر جب چلے حلاج- فارغ ہوا وہ هستی سے
کمر باندھو انا الحق کی- نظر نروار تم ھوگا

۶- رموز یسمع و بی یبصر- تحقیق میں صحیح کرتا
تعجب کیا؟ یہ سچ توئی- یکا یک یار تم ھوگا

۷- سچل کی ذات معلوم ھے- جو سمجھا وهی ھے تم
نہیں کوئی دوسرا دلبر- وهی دلدار تم ھوگا.

کافی نمبر ۳۔

ترجیح بند: آج وے یارو آؤ۔ دیکھو تماشا یار کا
اس وقت میں ظاہر ہوا۔ درشن میرے دلدار کا

۱۔ ہاتھ لے شمشیر آیا۔ اور حسن کي فوجیں بھي ساتھ
کون آکر سر جھلینگا۔ تاب اس تلوار کا

۲۔ نینا کے ناز سے۔ دل ھماری لٹ گئي
عاقبت میں ایک دن۔ دیکھونگے تماشا دار کا

۳۔ عشق کی آتش جلاوے۔ ایک پلک کونین کو
میں بیچارہ کون ہوں۔ عاشق تیرے نظار کا

۴۔ کہہ اناالحق شوق سے۔ منصور سولي پر چڑھا
کتلي مدت سے ھے "سچل"۔ طالب اس خمار کا

کافی نمبر ۴۔

آئو سنو اے یارو۔ ھے عشق انتظاري
آرام نہین پل بھر۔ ھردم ھے بیقراری

۱۔ ھے زار زار رونا۔ یہ کام عاشقوں کا
کاري گلے میں ھردم۔ عجز و نیاز زاری

۲۔ کیا خویش کیا قبیلہ۔ سب سے جدا ہوا ہوں
میں بھی اٹھایا سر پر۔ برھے کا بار بھاری

۳۔ بھی ھاتھ سے صنم کو۔ چھٹکے خدنگ خونی
عاشق کو آلگا ھے۔ ناگہ گلے میں کاری

۴۔ شاہ عشق چڑھا ھے۔ دیکھا "سچل" تماشا
میرا عقل دیکھنے سے۔ یکبار ھوا فراری



کافي نمبر ۵-

حق پاک ھے حق پاک ھے- حق خالق- اخلاق ھے
گہ خورم و بیباک ھے- کہیں وھی غمناک ھے

۱- کب وحی پر فرمان ھوا- میرے یار پیارے کو لے آ
صد ناز و عزت سے بلا- وہ صاحب- لولاک ھے

۲- کب شرع واعظ کہتا ھے- کب مئخانہ وچ رھتا ھے
کب خاک غلطان بہتا ھے- کب دست در فتراک ھے

۳- کب شہ حسین کب شہ حسن- کب انکے ریگن پیرھن
کب سرخ کب سبزہ بدن- کب وہ خوش پوشاک ھے

۴- ھر جا ظہور یار ھے- سب میں "سچل" اسرار ھے
دیکھا جس نے اظہار ھے- اسکا جگر صد چاک ھے

کافي نمبر ٦

اے یار جب سر دیویں- تیرا نام تب عاشق ھوا
منصور اول سر دیا- تب سے سارا انا الحق ھوا

۱- اس عاشق اناالحق کا- نعرہ لگایا آکے
سر اپنا ظاھر کیا- ھرطرف سے تارک ھوا

۲- طالب ھوویں جب یار کا- آ تو عشق کے میدان میں
عاشق اسکو ھم کہوں- جو تیغ سے دو تک ھوا

۳- عشق میں رونا زار زار- نا خواب نا آرام ھے
جس دل سے برھا لگا- وھی لا تعلق ھوا

۴- پیر مغاں کے آستان پر- پڑا رہ تو اے "سچل"
تجھکو کیا پرواہ ھے- تیرا پیر عبدالحق ھوا



کافي نمبر ۷

مجھکو تیرا جادو لگا۔ نا صبر نا آرام ھے
تیرے طرف سے اے صنم۔ نا خط نا پیغام ھے

۱۔ آتش لگائی جان سوں۔ فریاد پر فریاد ھے
مرتاھون تیرے ھجر میں۔ سر سوز کی صمصام ھے

۲۔ اس حال اپنے کی خبر۔ کسکو سناؤں اے سجن
جنجال ھے یہ زندگی۔ مرنے میں میرا کام ھے

۳۔ یا مکھ سے برقعہ دور کر۔ یا خون تیرے گل ھوا
تم ھیں بہا میرے خوں کی۔ مجھکو یہی الہام ھے

۴۔ آنکھیں جادو گر تیریاں۔ جس نے میری دل لوٹ لیتی
پھر پڑے زلف کے پیچ میں۔ "سچل" دلوں کا دام ھے

کافي نمبر ۸

بنا کر آدمی صورت۔ سارا مظہر خدا ھوگا
کبھی کرار حیدر ھے۔ کبھی شاہ مصطفي ھوگا

۱۔ کبھی فرعون کبھی موسي۔ چڑھا تھا طورسینا پر
کبھی کافر کبھی ملحد۔ کبھی وہ اولیا ھوگا

۲۔ کبھی یعقوب کبھی یوسف۔ کبھي عاشق زلیخا ھے
کبھی ھے مصر میں بکتا۔ کبھی خود بادشاہ ھوگا

۳۔ کبھی خادم کبھی مرشد۔ کبھی ابر کبھی قطرہ
کبھی صاحب ملامت ھے۔ کبھی وہ رھنما ھوگا

۴۔ "سچل" یہ سچ کہتا ھے۔ تیرے ھي بیچ میں یارو
وھی اندر وھی باھر۔ وھی ارض و سما ھوگا

کافي نمبر ۹

آدم جسکا نام۔ مولیٰ کون کہائینگا
پریم گرو دھم دھام۔ باتیں برہ بتائینگا

۱۔ انا احمد بلا میمی۔ آپ کریمی آپ رحیمی
آپ کرکے قتل عام۔ منکر مار منائیگا

۲۔ اول ہوندے بچہ ایانے۔ پھر ہوندے پیر سیانے
زیرک مست مدام۔ سہسیں رنگ رچائیگا

۳۔ خود ہر شریعت اندر شامل۔ کفر اسلام کے خود ھے مائل
خود گنگا خود ہرنام۔ حاجي بن بن آئیگا

۴۔ کوچک شہر درازیں تھانے۔ گرو داھے وھاں مئخانہ
خود ھے آری جام۔ "سچل" نام بتائینگا۔

کافی نمبر ۱۰۔

آیا وہ یار آیا۔ کہتا ہوں حمد اللہ
رخ دوست نے دکھایا۔ کہتاہوں حمد اللہ

۱۔ اس حال نا تواں کی۔ پرسش بہت تھی اسکو
مجھکو گلے لگایا۔ کہتا ہوں حمد اللہ

۲۔ غفلت کے خواب اندر۔ دن رات میں پڑا تھا
برھے نے ھی جگایا۔ کہتاہوں حمد اللہ

۳۔ معشوق کی نظر سے۔ دل خوش ہوئي ھے میری
فرقت کا غم مٹایا۔ کہتا ہوں حمد اللہ

۴۔ پہچان اے "سچل" تو۔ صورت خیال والی
مرشد نے یہ بتایا۔ کہا ہوں حمد اللہ

کافی نمبر ١١-

سنو رے آج سر مورے- برہ باران آیا ھے
کرم کرکے صدف اوپر- ابر نیسان آیا ھے

١- زلیخا کے طلب سیتی- تمنا ملھ وکاس کي
مصر بازار میں چنچل- کنون کنعان آیا ھے

٢- برہ لاون کی خواھش سے- ظھورہ کر وھی بیچون
اسی جگ میں وہ ساجن- بن انسان آیا ھے

٣- لٹک نے زلف دلبر بند- چیرا سر پر گلابی کا
قتل کے عاشقان سیتی- جو کر طولان آیا ھے

٤- تجلی دیکھ کر موسیٰ- ھوا مدھوش مستی مین
شعاع• شمع کے اوپر- پلٹ پروان آیا ھے

٥- "سچل" کر گوئی سرمیدان- سری آگے سریجن دھر
ھلان کر حسن دیان دلبر- سرے چوگان آیا ھے

کافی نمبر ١٢-

خاص خداوند ھے- پاک خداوند ھے
گاھے شرف بو علی- گاھے ابیچند ھے

١- گاھے وہ آسودگي- گاھے پراگند ھے
گاھے گریان سوزان ھے- گاھے خندان خند ھے

٢- گاھے وہ شھباز شاہ- گاھے وہ مروند ھے
عرب عجم روم شام- گاھے وہ سندہ ھے

۳- راه حقیقت یہي هے۔ فکل نہ کوئي فند هے
گاهے وه بے قید هے۔ گاهے وه در بند هے

۴- سچل کهیں ساکن نهیں۔ هرجائي وه باشند هے
پیر عبد الحق میری۔ جان اور جند هے

کافي نمبر ۱۳-

دل میری ویران هوئی۔ یار سیلانی هوا
زاهدا اس دل میري پر۔ داغ صنعانی هوا

۱- نهیں جمعیت دل میری کو۔ هجر کي هیهات هے
اب دیوانہ هو پهروں۔ کس جائی پر جانی هوا

۲- هے یہ غنیمت مجھ کو۔ یارو، دوستی دلدار کی
میں بیگانہ هو رهوں۔ جب یہ جگ فانی هوا

۳- ایک پلک میں درشن پایا۔ پهر اس سے لیا فراق
یہ وصالت یار کی۔ جوں ابر آسمان هوا

۴- هو گداگر میں پهروں۔ اب یار کیتے دربدر
کس گلی میں کب جو دیکھوں۔ سیر سلطانی هوا

۵- شرط مردي کا یہ هے۔ مرنا اس کی طاب میں
سر "سچل" کا اس گلی میں۔ کار قربانی هوا

کافي نمبر ۱۴-

هاتھ پر لعلي لگائي۔ آج کیسا دن هوا
وه لٹک نے زلف۔ چیرا سر اوپر سوسن هوا

۱- یہ کہا معشوق، اے مورکھ۔ بره سے بے خبر
هاتھ میں تلوار هے۔ تیرا کهاں تن من هوا



۲- عاشقاں ہم قتل کیتا۔ ھاتھ سے لہو لگا
جب اول سر دیونا ھے۔ تب میرا درشن ہوا

۳- خون جگر ھے عاشقاں کا۔ تس میں میں، چہرا رنگا
میرے ھاتھ سے جسکی شہادت۔ تسکون کیا کفن ھوا

۴- زلف ھے زنجیر میرے۔ دام کیتے عاشقاں
جو آوے اس دام میں۔ وھی وھاں مدفن ھوا

۵- آج دن ھے دیکھنے کا۔ اب میں کھولا ھے نقاب
نام جو تیرے اوپر۔ وھی "سچل" سمجھن ھوا

کافی نمبر ۱۵-

اس چشم میری ایسا۔ اسرار دیکھا تھا
بیچ ابر کے آفتاب کا۔ انوار دیکھا تھا

۱- جس نور کی تجلی۔ سارا طور جلایا
اس دل کی گلی میں وھی۔ چمکار دیکھا تھا

۲- جس جائی سے علمائوں نے۔ پرھیز کیا ھے
تسی جائی میں اسی نور کی۔ جھلکار دیکھا تھا

۳- از دیکھنے ھادی کے۔ سارا کام میرا تھا
اس صورت مرشد کی میں۔ دیدار دیکھا تھا

۴- جیسے سورج کا نور۔ بھر جائی ھے برابر
تیسے ھر مظھر میں اسکا۔ انظار دیکھا تھا

۵- کہہ کلمہ انا الحق کا۔ یک بار یقین سے
منصور اس اسرار اوپر۔ دار دیکھا تھا

٦- تس بحر میں "سچل" آیا ھے۔ جسے کوئی نا کنارہ
اس بحر میں عشاق۔ نگوسار دیکھا تھا



کافي نمبر ۱٦-

ساجن پيالا پريم کا- مجهکو پلا گيا
دست ميں صراحی رهگئی- ساقي کجا گيا

۱- نہ تهي اميد دل کو- جسي کي اے سجن
دل کو دلاسا ديکر- جاني تنہا گيا

۲- زخمي هوا يہ بخشو- لاچار هون پڑا
جاني کمان کشکر- جنگي چلا گيا

۳- دلبر جو دل کو لٹکے- پائے نہ مڑکے جهاتي
مجنون مجهکو کرکے- جاني بهلا گيا

۴- طاقت نہ رهي ملن کي- "سچل" جو بولتا نهين
زخمي جگر کو کرکے- دارون پلا گيا

کافی نمبر ۱۷-

آنکهيں کے ناز تيرے- مجهکو غلام کيا
تمارا عشق ميں نے- پيشوا امام کيا

۱- کس کوں آگهہ ميں کروں- اس حال اپنے کی
تمارے درد مجهکو- سجن تمام کيا

۲- تيرياں نے ديکهہ بے پرواهيان- سنو اے صنم
اپنے گوش پر انگلياں- خلق خاص عام کيا

۳- کيا ڈهکانا ميرے- دل پر عشق تيرے
عقل علم اور سنت- فرض سلام کيا

۴- شکر کروں ميں هردم- صد بار الحمد الله
"سچل" کو عشق تم نے- اپنا انعام کيا

کافي نمبر ۱۸

کرتاهون اے سریجن۔ اس باب شکر الله
تیرے بره نے کیا هے۔ بیتاب شکر الله

۱۔ دیکهن سے نین خونے۔ حیرت میں هو رها هوں
بے آرام تونے کیتا۔ بیخواب شکر الله

۲۔ کیا قول کیا سپاره۔ کیا ورد کیا وظیفه
شد جزم بهول گئے۔ اعراب شکر الله

۳۔ وحدت کا اڑکے آیا۔ شهباز دل میری پر
ساری هی ٹوٹ گیا هے۔ آداب شکر الله

۴۔ ظاهر کیا جو باطن۔ باهر اندر هي تم هو
"سچل" سپرد کیا تجهکو۔ هر بات شکرالله

کافي نمبر ۱۹

بناکر آدمی صورت۔ سراسر خود خدا هوگا
کبهی یونس کبهی یوسف۔ کبهی وه مصطفي هوگا

۱۔ کبهی ماتم زده وهي۔ کبهی هے بیچ عشرت کے
کبهی اسم حسن هوگا۔ کبهی شه کربلا هوگا

۲۔ کبهی صاحب عظم هوگا۔ کبهی هستا کبهی روتا
کبهی عیسي کبهی موسي۔ کبهی وه مرتضي هوگا

۳۔ کبهی لیریاں کبهی گودریاں۔ کبهی اطلس حریر هے
کبهی درویش کبهی پیاده۔ کبهی وه بادشا هوگا

۴۔ کبهی روتا کبهی هستا۔ کبهی سکه دکه بیچ هوتا
کبهی بد خواه بدنیت۔ کبهی وه آشنا هوگا

۵- کبھی ھے موج لک لھریاں- کبھی کڑتا کبھی بھتا
کبھي دریا کبھی کشتي- "سچل" وہ ناخدا ھوگا

کافی نمبر ۲۰-

نئے تمھارے ناز نے- میری دل کو کئی اسرار کیا
میرے پاس آئو اے سجن- مجھکو برہ بیمار کیا

۱- تیرے غمزے سے اے صنم- بے جان ھون بے جان ھون
خونی حسن کو دیکھ کر- تیرا عشق میں اختیار کیا

۲- تس دن دلاسے دیگئے- تم ھم سے ھیں، میں تم سے ھون
وھی پال اپنا اے سجن- مجھ سے جو تم اقرار کیا

۳- در در پھروں اس درد سے- ھئے ھئے نمانا ھوکے
دل ھاتھ سے میری گئی- تم نے گلے کا ھار کیا

۴- وہ تار تیرے زلف کی- عاشق پڑا ھے پیچ میں
اسکا نہ پھر چھوٹن ھوا- "سچل" شکر صد بار کیا

کافي نمبر ۲۱-

ھاتھ پر لائی لگائی- آج کیا اسرار ھے
عشاقان اب قتل ھوتا- رت سیتی تلوار ھے

۱ ھاتھ میرے رت لگانا- عشاقان کے قتل میں
تم بھي آئو سر دیوو- جب عشق تو اختیار ھے

۲- سر تما چھوڑ- میرے پاس آ یکبار سے
یک نگھ واصل کروں- میرا بھی اقرار ھے

۳- ھو پتنگ "سچل" پریم کا- پڑو حسن کی شمع میں
چوں خلیل اللہ پر- اوئی آگ کل گلزار ھے

کافي نمبر ۲۲-

تيري آنکھوں کا مجھکو- يھی انتظار ھونا
تيری مکھ ديکھن کے کيتے- دل بيقرار ھونا

۱- اس دل ميں عشق تيرے- وہ شور شر مچايا
تيرے ھجر سے رونا- مجھکو بار بار ھونا

۲- سولي اوپر چڑھا ھے- منصور اس درد سے
پينے شراب سيتے خـــوني خمار ھونا

۳- چشماں تيرياں شکاری: مجھکو قتل کرينگے
مجھـکو عشاقاں کا- شوق و شکار ھونا

۴- تجھ بن نہيں کوئی طاقت- مجھکو اے سريجن
روز ازل سے يوں- ميں بے اختيار ھونا

۵- عاشقاں کـی آہ سيتي- تجھکو کنارہ لينا
يہی آگ عشق کی ميں- شور و شرار ھونا

۶- "سچل" بيچارہ کيا ھے- آشفتہ تو صنم کا
عاشق تيرے درشن کان کوئی لک ھزار ھونا

کافی نمبر- ۲۳

تيرے ملن کے کيتے- ميں منتظر ھوا ھوں
بے زر غلام تيرا- ميں سر بسر ھوا ھوں

۱- پھر ديکھ، طرف ميرے- تجھ بن پھروں اداسي
تيرے لئے گداگر- ميں در بدر ھوا ھوں

۲- روتا تیرے ھجر میں۔ دن ریں ھمن ھونا
حبــل الورید ھستي۔ ھم بے خبر ھوا ھون

۳- امید ھے فضل کی۔ تجھہ میں ہی عاشقان کو
لا تقنطو من رحمت۔ میں بے خطر ھوا ھون

۴- دوری یہ ھمن جاتی۔ کوئی دم نہ دور تم ھیں
تیرے کرم کی سیتی۔ دم در نظر ھوا ھون

۵- فریاد اے سریجن۔ سن نامہ خدا "سچل" کی
آ دیکھہ حال میرا۔ کہ اندر شرر ھوا ھون

کافی نمبر ۲۴۔

میرے پاس کہہ اے قاضیا۔ کیسا تمہارا کام ھے
تجھکو کتابوں کی خوشی۔ مجھکو سارا ماتام ھے

۱- بالیں کتابوں کا ورق۔ عاشق عشق کی آگ میں
میرا نام ایک یاد کر۔ یہی دوست کا پیغام ھے

۲- اسکے ھجر مجھکو لیا۔ کہتے ھو تم کتاب پڑہ
میرے گھر اس محبوب کے۔ آنیکا آج انجام ھے

۳- ایک دم بسارن یار کون۔ نہ عاشقوں کا کام ھے
سجدہ سہو اسکو نہیں۔ جسکا عشق امام ھے

۴- وہ نیک نامی تم لیئے۔ اے عشق سیتی بے خبر
تیری جماعت کے آگے۔ بــرھا سارا بدنام ھے

۵- یہی درد سر مطلب ھوا۔ مرشد مجھکو یون کہا
بن عشق "سچل" یار کے۔ کیا کفر کیا اسلام ھے۔

کافی نمبر ۲۵-

برھا ھے سارا مشکل بازی۔ کون رے ھاتھ لگاویگا
بے سروپا یگانا ھوکر۔ عاشق اس جا آویگا

۱- عشق کی یہ نشانی پھلی۔ دین کفر کو اڑاویگا
جسکا ھاتھ پکڑلیا برھے۔ تس کا سر کٹاویگا

۲- عشوہ عشق یہی ھے یارو۔ سولی پر چڑھاویگا
دیکھنا ھے اب اسکے پیچھے۔ کیسا رنگ بناویگا

۳- دنیا کے میدان کے اوپر۔ کوتنل عشق کڈاویگا
سچل سوز فراق دیاں فوجاں۔ پترے پترے برہ بچھاویگا

کافی نمبر ۲۶-

تیرے درد مجھکو جانی۔ یوں بے خبر کیا ھے
مجروح میری دل کو۔ تیری یک نظر کیا ھے

۱- ناحق مسافروں سے۔ نینا کیتی لڑائی
ھم نے گواہ اس پر۔ سارا شہر کیا ھے

۲- ابرو کج کمانا۔ مژگان خدنگ باران
ھم نے جو تس کے آگے۔ سینہ سپر کیا ھے

۲- طالیس کیا افلاطوں۔ لقمان بند ھوتا ھے
تیرے زلف اسی سیتی۔ کیسا قہر کیا ھے

۴- میری گلی میں آئو۔ دے دو صنم دلاسے
تیرے واعدے مجھکو۔ یوں منتظر کیا ھے

۵- اتنی جو بے نیازی۔ ساجن نہ کر "سچل" سے
کب اس گلی میں تم نے۔ کس دن گذر کیا ھے



کافي نمبر ۲۷-

مجھکو جو مارتی هے- جانا تیري جدائی
دلبر تیرے هجر سے- در در کروں گدائی

۱- در در پھروں دیوانہ- تیرے فراق سیتی
مجھ پر تمام کی هے- یوں خلق نے رسوائی

۲- دو چھار دن وصل سے- دو چھار دن فراقی
سیکھا تو کس سے جانے- یھی رسم آشنائی

۳- لٹا کے دل پڑا هے- "سچل" تیرے شہر میں
اسکے اندر میں تیری- نوبت برہ بجائی

کافی نمبر ۲۸-

اس درد سوں رے تجھ کو- ساري خبر پڑیگا
درد عشق سوں رے"عاشق- سولی اوپر چڑیگا

۱- دیکھ حسن عاشقاں کو- دیوانگی جو هوئی
بے پیچ زلف کے میں- دل عشق سے اڑیگا

۲- شاہ- حسن چڑھا هے- نازوں کے فوج سیتی
غمزے کا وہ اٹک کر- عاشق سے اب لڑیگا

۳- برھے کا بادشاہ- جب دل پر مکان کیتا
اسلام کفر کو تب- بھي تاب سان تڑیگا

۴- نینا کے دیکھنے سے- آهو خجل هوتا
کیا چاند کیا ستارے- کورنش "سچل" کریگا



کافی نمبر ۲۹-

بیمار ہوں تیرے برہ کا۔ چھوٹن میرا مشکل ہوا
یہی درد میرا دیکھ کر۔ افلاطون لا یعقل ہوا

۱- یہی درد تیرے عشق کا۔ مجھکو غنیمت ہے صنم
وہ جوں اندھیری رین میں۔ مشکل کشا مشعل ہوا

۲- جس سے فلک نے کل ملک۔ درتی یون کیتی اِبا
وھی بار باری برہ کا۔ آدم اوپر نازل ہوا

۳- اے یار تم آتا نہیں۔ مجھ پر شفا بخشی کرو
اس درد میری کی، دوا۔ آوٹ تیرا یک پل ہوا

۴- جب درد غم دل کو لگا۔ اسکی دوا پوچھن نہیں
اس درد سے سارا "سچل"۔ مقصد تیرا حاصل ہوا

کافي نمبر ۳۰-

قاضی تجھکو کیا کہوں۔ جو یار موجدار ہوا
یار موجدار ہوا۔ بحر لہردار ہوا

۱- الف کي گدڑی میں۔ اور کوئی دیدار ہوا
جنہاں دل دھیان لایا۔ تار میں ہوشیار ہوا

۲- سرخی لعل لبوں پر۔ رخ محراب ہوا
یا تو وہ مست ہوا۔ یا تو خلعت دار ہوا

۳- "سچل" وھی نام کرکے۔ آیا اس چوگان میں
سولی پر مست ہوا۔ یا تو ھسوار ہوا

كافي نمبر ٣١-

سجن چا بار برهے کا۔ اس عالم میں آیا هے
سیه لیلی سفیدي کا۔ برابر رنگ بنایا هے

١- کبهی مومن کبهی مسلم۔ کبهی کافر کهایا هے
کبهی ملا کبهی قاضی۔ کبهی برهمن بلایا هے

٢- نہ جانے اس معما کو۔ کس نے کس کو بهلایا هے
خلق الانسان علی صورته۔ یہ کسنے سنایا هے

٣- دیکهو منصور هو کر کے۔ سولی پر سلایا هے
زلیخاں هو کر یوسف پر۔ مصر میں دهم مچایا هے

٤- "سچل" کے صنعت میں۔ یهی انچهرا الایا هے
کوئی سمجهے لکهاں وچوں۔ رمز ربی رلایاهے

کافی نمبر ٣٢-

کانگے مجهکو خیر کیتی۔ اب یار میرے گهر آویگا
آویگا ول جاویگا۔ پهر تجهکو بره بچهاویگا

١- یار غیور ضرور اول سے۔ عاشق کو آزماویگا
پهلے مکه دکهالے ول ول۔ سیتی هجر آڑاویگا

٢- دم دم دوست دلاسے دیکر۔ پیالا سوز پلاویگا
کس دن آپ دکهاویگا۔ پهر کس دن آپ چهپاویگا

٣- "سچو" تجهکو دلبر اپنا۔ آپ دیدار دکهاویگا
جب تب اول آخر ساجن۔ پاؤں تیرے در پاویگا

کافي نمبر ۳۳۔

حیران کیا حیران کیا۔ مجھکو حسن حیران کیا
میری دل کو کس واسطے۔ پریشان کیا پریشان کیا

۱۔ وہ ناز غمرے کا لٹک۔ چاڑھیا دلبر سر میرے
جادو لگا پر دل میرے۔ جادوگرے مستان کیا

۲۔ زلفان سجن میرے گل بڑے۔ پیچان پیچ کاریھر ہوا
مکھ کیون چھپایا تم مجھے۔ تیری دوستی دیوان کیا

۳۔ منصور یا سرمد کہوں۔ یا شمس تبریزی کہوں
تیرے اس گلي میں داستان۔ سر جان میں قربان کیا

۴۔ "سچل" نمانا کون ھے۔ دعویٰ کرے تیرے عشق کی
واہ واہ اس مسکین کو۔ تیری دوستی سلطان کیا

کافی نمبر ۳۴۔

دلبر کے در اوپر۔ میں دیوانہ ہو رہا ہوں
یار وے اس جہان سوں۔ بیگانہ ہو رہا ہوں

۱۔ ویکھن سیتي فہم عقل۔ ہم سوں اڑ گیا
وہ زلف پیچ و پیچ میں۔ مستانہ ہو رہا ہوں

۲۔ معشوق آج سر پر۔ چیرا بناکے آیا
میں اس حسن شمع پر۔ پروانہ ہورہا ہوں

۳۔ آج یار کون جو۔ تیر وساون دا خیال ھے
سینہ "سچل" میں کر۔ نیشانہ ہو رہا ہوں



کافی نمبر ۳۵-

کس نوں میں کہہ سناواں- میرا یار ہے خیالی
میرا حال پوچھتا نہیں- ہے اصل لاوبالی

۱- آؤ سنو رے سیان- وہ وہ یار میرے
دلیاں کے لوٹنے کی- کیتی ہے استعمالی

۲- کجلے آنکھوں کوں- دلبر لالی کا رنگ لگایا
کیتا ہے پر پیالی- داروں کی پر نکالی

۳- آیا جو نظر بسیہر- مجھکو رے پیچان پیچی
گل پر لٹک رہے ہیں- ظالم کے زلف کالے

۴- وہ عشوہ ناز سیتی- آتا ہے عاشقاں پر
مدہوش ہورہا ہوں- بہی دیکھ چست چالی

۵- بیچارہ ایک نہیں- میں آشفتہ اس صنم کا
کتنے ہوتے ہیں حیران- دیکھ حسن لایزالی

۶- کب مہر سیتی آوے- کس دن میری گلی میں
دن رین دراسی کے- ہے سگ "سچل" سوالی



کافی نمبر ۳۶-

کیا کروں میں جو- میرا کوئی اختیار نہیں
ہائے ہائے پاس میرے- آج وہ دلدار نہیں





۱۔ مجھکو اس ھجر لیا۔ دیدون کسی کو فریاد
ھائے ھائے حال میرے۔ جو یکدل یار نہیں

۲۔ نبض دیکھنے سے۔ افلاطون سون لیا بے خبر
ھوء ھوء کرنے رھا۔ مست سو ھوشیار نہیں

۳۔ یار بـــن ھے زندگی۔ ایسی مجھکو عذاب
خاک ھے دیدہ اسے میں۔ جسے دیدار نہیں

۴۔ یوں کہا یار "سچو"۔ تجھکو میرا درد نہیں
رو رو نے ھمنے پڑا ھوں۔ تب بھی اعتبار نہیں

سرائکی کلام نمبر ۳۷

محمدی مظہر دے وچ ھویا نور نظارا

۱۔ حق ظہور تھن وچ ھویا۔ سڄ تون یار پیارا

۲۔ ھرگز ہے کنھن طرف نہ وریں۔ دیکھ اتھاں وڈجارا

۳۔ وچ مونارے محبت والے۔ سج چنڈ سو مونارا

۴۔ ذرے ذرے تون جھاتی پاویں۔ دیکھیں نور نظارا

۵۔ آپ تون جان سجان انہیں کو۔ ھوش رکھیں ھوشیارا

۶۔ خودیء کنوں تو بے خود تیویں۔ عین ھووین اظہارا

۷۔ اسم جسم کو ویکھ کر ھٹ۔ پل گیا جگ سارا

۸۔ قدماں ھیٹ پہلے سر دھرنا۔ تا کل پوئی سر سارا

۹۔ اندر اھو بادشاہ پولیندا۔ "سچل" محل مونارا



سرائیکی کلام ۳۸-

نانک یوسف فقیر طالب سچل سرمست

—ھ—*—ھ—

ترجیع بند: پرت پال تم داتا- ننگ پال تم ہیں
ہم کون بیچاری ڈاری- عرض ہے حضور میں

۱- تم سدا ننگ پال لعل- فقر کی لاج پال پال
درد کا احوال حال- دل سنو دستور میں

۲- لعل تیرے در کی لوری- دامن پکڑی ہم جو تیری
پرتہوں رکھیں لاج موری- کر مہر نظر نور میں

۳- ورد ہے تمہارا نام- دم بدم ہے صبح شام
کہتی ہوں میں رام رام- تار تن تنور میں

۴- سن سنو کرنا یہ غور- عاشقاں میلیں طور
مجنو کی ہے دل کی دوڑ- رکھ محبت مذکور میں

۵- "نانکا" ارداس ہے- داسوں تجھے کا داس ہے
"سچل" کا پرواس ہے- رکھ رحت پرتپور میں

پرت پال = دوستی رکھنا   پرواس = سہارا

در ثنا پیر مغان

۱- ارادتمند آن پیر مغانم
بجز پیر مغان دیگر ندانم

۲- مریدم آستانہ بارگاهش
منور از درش دل چشم جانم

۳- ثواب و جرم شد محو "آشکارا"
شکر اللہ کہ در بیت الامانم

۱- میں پیرمغاں کا ارادتمند ہوں۔ اسکے سوا کسی کو نہیں جانتا۔

۲- میں پیرمغاں کے بارگاہ کا مرید ہوں۔ جسکے نظر نظر پڑتے ہی قلب اور روح کی آنکھیں روشن ہوگئیں۔

۳- اے "آشکار" ثواب اور گناہ کا دور ختم ہوگیا۔ اب اللہ کا شکر ہے کہ میں امن و حفظ کے مقام پر ہوں۔

معنے

لفظ	معني
سر اناهو۔	یہ حدیث شریف ہے الانسان سری وانا سرہ انسان اللہ کا راز ہے اور اللہ انسان کا راز ہے۔
کونتل کڈائونگا۔	گھوڑے کو دوڑائونگا
بساط	تختہ شطرنج کا
نرط	شطرنج کي گوٹی جس طرح شطرنج میں خانے کا خیال رکھکر گوٹی چلائی جاتی ہے اسطرح میں اپنا سر چلاتا ہوں۔
دئی	دو سمجھنا
سوں	سے
چپ و راست۔	دائیں اور بائیں
برھے کا	عشق کا
بار	بوجھ
	بہت۔ بھاری
همن سوں	هم سے
سرجھلینگا	برداشت کرینگا
دار	سولی

لفظ	معني
کتنلی	کشتی
خندنگ	تیر
چھٹکے	چھوٹ گئے
رستے سے	ڈوري سے
گاري	حل کر کے
کاري	پوري طرح اثرانداز ہونے والا
فتراک	گھوڑے کی زین کے دونوں طرف شکار باندھنے کے بند
چاک	ٹکڑے
سر دیویں	سرقربان کرنا
دوتک	دو ٹکرے
لوٹ نیتی	لوٹ لیا
تیرے هی بیچ میں یارو	یار تیرے اندر پوشیدہ ہے
کوچک	چھوٹی سے گلی
آری چام	اللہ
برھے نے	عشق نے
سیتی	لیے
چنچل	دوست

لفظ	معنی
بندا	باندھا
وکامن	بکنا
لاون	لگانا
کنوں	کرے پاس
پاٹ	واپس
پروان	پروانہ
ھلاں	حملہ
حسن دیاں	حسن کا
کاري	سخت
گوئي	گیند بال
سر میدان	میدان میں
چوگان	میدان
پراگند	مفلس
فکل نہ فند۔	کوئی تفاوت نہیں ھے
بے قید	آزاد
در بند ھے	قید میں
خندان خند	خوش خورم
جگ	دنیا۔ جھان
کیتے	کیلئے
زلف	چوٹی
چیرا	پٹکا

لفظ	معنی
لہو لگا	خون لگا
دیونا ھے	دینگے
چیرا رنگا	پٹکا رنگ لیا
ھادي	مرشد
نگوسار- سر جھکانا۔ شرمندہ ھونا	
کمان۔ کسکے	کمان میں تیر ڈالکر کھینچ کر شکار کرنے کیلئے تیار کرنا
لٹکے	لوٹ کر
مڑ کے	پلٹ کر
نین	آنکھوں
بیچ	درمیان
لیڑیاں	ٹھنڈے کپڑے
گودریان	پھٹے کپڑے
پال	بجا لانا
غمزہ	ناز
اقرار پال	اقرار سر انجام کرو
پھروں	چکر لگاؤں
ھتے- ھتے	ادھر اودھر
نمانا	خاکسار- منکسر مزاج
ھار	garland پھولوں کا ھار جو گلے میں پہنتے ھیں

لفظ	معني	لفظ	معنی
شرط مردي کا یہ ھے۔ وہ مرد کہا جاتا ھے جو دوست کیلئے سر قربان کردے		پے پے	ایک کے بعد دوسرے
چھوٹن	آزاد ھونا	مژگان	پلک
پیچ	پھندا۔ جال	سون	سے
لالی	لعل رنگ	پون	ھوا
رت	خون	ابا	توبھ
سر ڈیوو	سر دینا	کورنش	نیاز
پڑو	گر جاؤ	درتي	زمین
چشمان تیریاں	تمھاري آنکھیں	آون	آمد
شکاری	شکار کرنے والا	گدڑي	بازار
سریجن	دوست	ڈیان لایا	توجہ دیا
رین	رات	چا	اٹھا کے
ھمن	ھماری	انجھرا	آنسو
بالیں	جلادو	لکاں وچوں	لاکھ آدمی
بسارن	بھولنا		آدمي سے کوئي کوئی یہ بات سمجھینگے
برھا	عشق	کاریھر	کالا سانپ
بن	سوائے	تیر وساون دا	تیر برسانے کا خیال ھے
عشوہ	چال	بسیھر	کالا سانپ۔
فراق دیاں فوجاں	فراق کے افواج		

نوٹ: صفحہ نمبر ۸۴ کے بعد تلقین اور اردو ترجمہ کے ۱۰ صفحہ بغیر سیریل نمبر کے ان صفحوں میں شامل نہیں ھیں، وہ ۱۰ صفحہ ان ۱۱۴ صفحوں میں شامل کرنے سے کتاب کے صفحوں کا مجموعی تعداد ۱۱۴ + ۱۰ = ۱۲۴ ھے۔

یہ کتاب قاضي علی اکبر درازي نے "ھمدرد" پریس بھٹا رو
سکھر سے چھپواکر روھڑي سے شایع کیا.